



سوال

(204) ’کلامی لائیش کلام اللہ‘ والی روایت موضوع ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’کلامی لائیش کلام اللہ، وکلام اللہ نیش کلامی، وکلام اللہ نیش بعضاً‘ میرا کلام اللہ کے کلام کو فسوخ نہیں کرتا، اللہ کا کلام میرے کلام کو فسوخ کرتا ہے اور اللہ کے کلام کا بعض اپنے بعض کو فسوخ کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱۹۵)

کیا یہ روایت صحیح ہے؟ تحقیق کر کے جواب دیں۔ جزا لکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشکوٰۃ میں یہ روایت بحوالہ سنن دارقطنی (۳/ ۳۵ ح ۲۳۳) مذکور ہے۔ اسے دارقطنی، ابن عدی (الکامل ۲/ ۶۰۲ و سمرانسخہ ۲/ ۲۳۳) اور ابن الجوزی (العلل المتناہیہ ۱/ ۱۲۵ ح ۱۹۰) نے ’جبرون بن واقد: حدثنا سفیان بن عیینة عن ابی الزبیر عن جابر‘ کی سند سے روایت کیا ہے۔ ابن عدی نے کہا: ’منکر‘ یہ حدیث منکر ہے۔ (نیز دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ: ۲۳۰۶)

حافظ ذہبی نے اس حدیث کے بارے میں کہا: ’موضوع‘ (میزان الاعتدال ۱/ ۳۸۸)

حافظ ابن حجر نے اس فیصلے کو لسان المیزان میں برقرار رکھا ہے۔ (دیکھئے لسان ۲/ ۹۳)

جبرون بن واقد کے بارے میں ذہبی نے کہا: ’لیس بثقة‘ وہ ثقہ نہیں ہے۔ (دیوان الضعفاء والمتروکین: ۴۲۲، المغنی فی الضعفاء: ۱۰۸۹)

اور کہا: ’متمم فائدہ رومی بقلیہ جاء۔۔۔‘ یہ (وضع حدیث کے ساتھ) متمم ہے کیونکہ اس نے (یہ روایت) بے حیاتی سے بیان کی۔۔۔ (میزان الاعتدال ۱/ ۳۸۸، ۳۸۷)

متمم سے مراد ’متمم بالوضع‘ ہے۔ (الکشف الخفیث عن رمی بوضع الحدیث ص ۱۲۲)



کسی ایک محدث نے بھی اس راوی کی توثیق نہیں کی ہے۔
خلاصۃ المتحققین: یہ روایت جبرون بن واقد کی وجہ سے موضوع ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 473

محدث فتویٰ